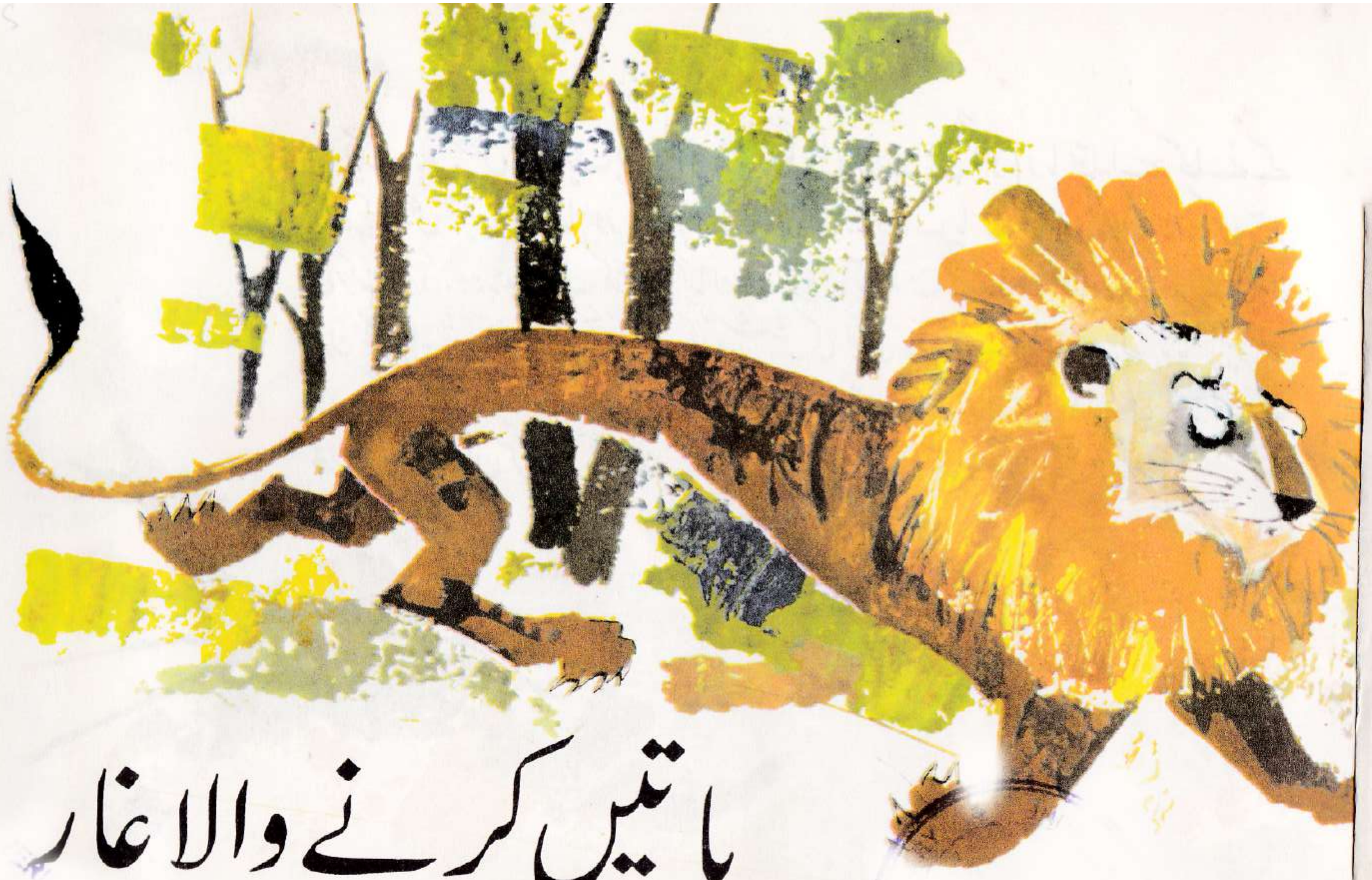

باتیں کرنے والا غار



باتیں کرنے والا غار

مصنّفین : دولت ڈونگاجی وا ے۔کے۔لاوانگیا
مصوّر : پُلک بسواس

ایک بار جنگل میں ایک بوڑھا شیر افسردگی کی حالت میں گھوم رہا تھا۔ اسے کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں ملا تھا اور وہ بہت بھوکا تھا۔ اچانک پاس کی جھاڑیوں میں کسی چیز کی حرکت ہوئی۔ وہ چپ چاپ کھڑا ہوگیا اور جھاڑیوں کی طرف دیکھنے لگا۔ وہاں اس کو ایک چھوٹا ہرن نظر آیا۔ شیر نے ہرن کو پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ شیر کے مقابلے میں زیادہ تیز تھا اور بھاگ گیا۔ شیر نے افسوس سے کہا " میں اتنا تھک گیا ہوں کہ آج شکار کر کے کھانا حاصل نہیں کر سکتا۔ مجھے کوئی دوسرا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔"







آخر کار وہ پہاڑ کے اندر بنے ہوئے ایک غار پر پہنچا۔ شیر نے اپنے آپ سے کہا "مجھے یقین ہے کہ غار میں کوئی جانور رہتا ہے۔ میں اس کے اندر چھپ کر اس کا انتظار کروں گا۔ پھر میں اسے کھالوں گا۔"

شیر غار کے اندر چلا گیا۔ وہاں بہت اندھیرا تھا۔ وہ ایک کونے میں بیٹھ کر انتظار کرنے لگا اور اس لذیذ کھانے کے بارے میں سوچنے لگا جسے حاصل کرنے کا اسے یقین تھا۔ جلد ہی ایک گیدڑ غار کے نزدیک آیا۔ اس نے دل ہی دل میں سوچا اپنے گھر واپس آنا کتنا اچھا لگتا ہے۔ میں سارا دن شکار کرتے کرتے بہت تھک گیا ہوں۔ اس نے ایک لمبی جماہی لی اور غار کے پاس جا پہنچا۔ جیسے ہی وہ غار کے اندر داخل ہونے لگا۔ اسے غار کے منہ کے نزدیک مٹی پر





بنے ہوئے پاؤں کے نشان نظر آئے۔ اس نے اپنے آپ سے کہا "خبردار! یہ کسی بڑے جانور کے پاؤں کے نشان ہیں۔ شاید وہ ابھی غار کے اندر ہی ہے۔ مجھے اس کا پتہ لگانا چاہیے۔" گیدڑ بہت ہوشیار تھا۔ اس نے ایک ترکیب سوچی۔ وہ زور سے چلّایا "اے غار! اے غار!" سب طرف خاموشی چھائی رہی۔ وہ پھر چلّایا "اے غار! اے غار!" گیدڑ کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد پھر چلّایا "اچھا! اے غار! کیا تو اپنا وہ وعدہ بھول گیا ہے جو تو نے ہر شام میری آواز پر جواب دینے کا کیا تھا؟ آج تو خاموش کیوں ہے؟ اگر تو نے جواب نہ دیا تو میں کسی دوسرے غار میں چلا جاؤں گا۔ وہ غار زیادہ مہذّب ہوگا اور میری بات کا جواب دے گا۔"



شیر نے سوچا "یہ غار اس وقت سچ مچ بولتا ہوگا جب گیدڑ گھر آتا ہوگا۔ آج یہ مجھ سے
ڈرتا ہے اس لیے نہیں بول رہا ہے۔ اگر میں کچھ نہ بولوں تو گیدڑ چلا جائے گا۔

اس لیے شیر نے دھاڑا: اخا! اخا! گھر واپس آنا مبارک ہو۔" گیدڑ نے
دل ہی دل میں کہا "خوب رہی! یہ شیر کی دھاڑ ہے۔ مجھے
فوراً بھاگ جانا چاہیے ورنہ وہ مجھے مار کر کھا جائے گا۔"
اس طرح گیدڑ بھاگ گیا اور اس کی جان بچ گئی۔



انگریزی ایڈیشن : 1966
اُردو ایڈیشن : 2002
تعدادِ اشاعت : 1100

قیمت : 15.00 روپے

This Urdu edition is published by the National Council for Promotion of Urdu Language, M/o. Human Resource Development, Department of Secondary & Higher Education, Govt. of India West Block-I, R. K. Puram, New Delhi, by special arrangement with Children's Book Trust, New Delhi and printed at Indraprastha Press (CBT), New Delhi.